سوال

(313) متعدد دفعہ طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے مجھے متعدد مرتبہ طلاق دی، پھر برادری کے دباؤ پر صلح کرتے رہے، میری یادداشت کے مطابق کم ازکم دس مرتبہ ایسا ہوچکا ہے۔ اب اس نے پھر مجھے طلاق دے دی ہے برادری میرے والد کو صلح پر مجبور کر رہی ہے جبکہ مجھے علم ہوا ہے کہ اب ایسا کرنا گناہ کی زندگی گزارنے کے مترادف ہے، اس سلسلہ میں راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے اس ترقی یافتہ دور میں جہالت کی انتہا ہے کہ ہمیں روزمرہ کے دینی مسائل کا علم نہیں ہے۔ قرآن کریم کے مطابق خاوند کو زندگی میں صرف تین طلاقیں دینے کا اختیار ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''طلاق (رجعی) دوبارہے، پھر یا تو سیدھی طرح سے اسے اپنے پاس رکھا جائے یا بھلے طریقہ سے اسے رخصت کر دیا جائے۔'' [۲/البقرہ:۲۲۸]

دور جاہلیت میں مرد کو لاتعداد طلاق دینے کا حق تھا مرد جب بگڑ جاتا تو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا، پھر دوران عدت رجوع کر لیتا اس طرح لامتناہی سلسلہ جاری رہتا، نہ اسے اچھی طرح اپنے پاس رکھتا اور نہ ہی اسے آزاد کرتا کہ وہ کسی دوسرے سے نکاح کر سکے، آیت کریمہ میں اس معاشرتی برائی کا سدباب کیا گیا ہے اور مرد کو صرف دوبار طلاق دینے اور اس سے رجوع کرنے کا حق دیا گیا ہے تیسری طلاق کے بعد بیوی ہمیشہ کے لئے خاوند پر حرام ہو جاتی ہے اور عام حالات میں رجوع کرنے کا کوئی اختیار نہیں رہتا۔ صورت مسؤلہ میں بیوی، خاوند اس کے والدین اور پوری برادری جہالت کا شکار ہے۔ اب بیوی کسی صورت میں خاوند کے لئے حلال نہیں ہے اگر برادری کے دباؤ پر پہلے کی طرح ''رجوع'' کیا تو واقعی یہ گناہ کی زندگی گزارنے کے مترادف ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:328